ادارہ

اخبارالاحرار

لاہور (9 مارچ) دینی جماعتوں نے پنجاب کے وزیرداخلہ کرنل (ر) شجاع خانزادہ کے اس بیان پر کہ ''مولویوں نے اس ملک کو تباہ کر دیا ہے'' پرسخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعظم اور وزیراعلیٰ پنجاب سے کہا ہے کہ وہ اپنی پارٹی اور اپنے وزراء کی زبان اور لہجے کی اصلاح کریں جو کشیدگی بڑھانے کا موجب بن رہی ہے، مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ اس ملک کو مولویوں نے نہیں حکمرانوں، سیاستدانوں، مفاد پرستوں اور بیوروکریسی نے تباہ کیا ہے، انہوں نے کہا ہے کہ ہماری رولنگ کلاس تو وہی ہے جو چند دن پہلے سینیٹ کے انتخاب کیلئے منڈی کے مال کی طرح بولیوں کے منحوس پراسیس سے گزری ہے، انہوں نے کہا کہ مولوی، مدرسہ اور مسجد ملک کی نظریاتی واسلامی اساس کو بچانے کیلئے تمام طعنوں کے باوجود سرگرم ہے جبکہ رولنگ کلاس اور اپر سوسائٹی کا یہ حال ہے کہ کراچی میں چند روز پہلے صدر مملکت کی ایک تقریب میں قرآن کریم کی تلاوت کیلئے کوئی شخص نہ تھا اور تقریب کے آغاز کیلئے تلاوت قرآن پاک کی ریکارڈنگ چلائی گئی انہوں نے کہا کہ مولوی بچہ پیدا ہو تو کان میں اذان دیتا ہے، نکاح پڑھاتا ہے اور جنازہ پڑھاتا ہے، حرام حلال بتاتا ہے اور دینی تعلیمات کے تسلسل کو بھی مولوی نے ہی قائم رکھا ہوا ہے، مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات میاں محمد اویس نے کہا ہے کہ شیعہ سنی فسادات اور مذہبی ومسلکی جھگڑوں کے خاتمے کیلئے حکومت سنجیدہ ہے تو بیرونی مداخلت کے سامنے بند باندھے، دہشت گرد، دہشت گرد ہی ہوتا ہے اس میں مذہبی اور غیر مذہبی کی تفریق ہرگز درست نہیں۔

❁.....❁.....❁

لاہور (9 مارچ) متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنونیر اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ اسلام آباد ہائی کورٹ کی طرف سے ممتاز قادری کیس میں دہشت گردی کی دفعات کو ختم کرنے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ توہین رسالت کا ارتکاب دنیا میں سب سے بڑی دہشت گردی ہے اور اس کو دہشت گردی کہنے والے بجائے خود دہشت گرد ہیں، انہوں نے کہا کہ توہین رسالت کرنے والے کو قانون کوئی رعائت نہ دے تو یہ جرم خود بہ خود دم توڑ جائے گا اور دنیا امن کی طرف بڑھے گی، انہوں نے کہا کہ بانی پاکستان محمد علی جناح نے غازی علم الدین شہید کیس میں غازی شہید کی وکالت کر کے یہ نظیر قائم کی تھی کہ اصل دہشت گردی توہین رسالت ہے، انہوں نے کہا کہ ممتاز قادری قوم کا ہیرو ہے اور دنیا اسے ہمیشہ سلام کرتی رہے گی۔

چناب نگر (20 مارچ) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ نبی خاتم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ایمان کی بنیاد ہے اُمت مسلمہ کو سب سے زیادہ محبت حضور ﷺ کی ذات اقدس ہے اسی لئے کفار و مشرکین نبی آخر صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کو تنقید اور گستاخی کا نشانہ بنا کر مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کر رہے ہیں وہ مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام جامع مسجد احرار میں سالانہ شہداء ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے، انہوں نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت، اُمت مسلمہ کے اتحاد اور یکجہتی کی بنیاد ہے۔ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ سے ہی فرقہ بندی اور دہشت گردی کا خاتمہ ہوسکتا ہے۔ 1953ء کے شہداء ختم نبوت کا پیغام یہ ہے کہ منصب و مقامِ ختم نبوت کا جان دے کر بھی تحفظ کیا جائے، کانفرنس سے مولانا محمد مغیرہ اور مولانا محمود الحسن نے بھی خطاب کیا۔ دریں اثناء مدنی مسجد چنیوٹ میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری نے شہداء ختم نبوت کی یاد میں منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانیوں کے پاس دو ہی راستے ہیں اسلام قبول کر کے ہمارے مسلمان بھائی بن جائیں یا آئین میں طے شدہ اپنی اقلیتی حیثیت کو تسلیم کر لیں، انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ قانونِ امتناعِ قادیانیت کو قومی ایکشن پلان کا حصہ بنایا جائے اور اس پر موثر عمل درآمد کرایا جائے، انہوں نے کہا کہ یوحنا آباد میں دہشت گردی اور دو بے گناہ مسلمانوں کا زندہ جلایا جانا دونوں گھناؤنے جرم ہیں۔ اس سانحہ سے ثابت ہو گیا کہ دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا، انہوں نے مطالبہ کیا کہ مسلمانوں کو زندہ جلانے والوں کو جلد گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ اجتماع میں مجلس احرار اسلام کے مرکزی ناظم نشر و اشاعت میاں محمد اویس، قاری محمد قاسم، مولانا محمد طیب چنیوٹی، قاری محمد آصف، تحریک طلباء اسلام چنیوٹ کے صدر غلام مصطفیٰ، ناظم محمد طلحہ اور حافظ محمد ابوبکر نے بھی خطاب کیا۔

سید محمد کفیل بخاری کا ضلع میانوالی، چکوال اور اٹک میں تبلیغی اجتماعات سے خطاب

(رپورٹ: ابو معاویہ تنویر الحسن احرار) تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے۔ ہمیشہ حق غالب رہا ہے اور غالب رہے گا۔ نبی خاتم سیدنا محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے، قیامت قائم ہونے تک ایک جماعت اہل حق کی رہے گی جو **يَدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَ يَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ** کا فریضہ انجام دیتی رہے گی۔

قرونِ اولیٰ سے اب تک ہر دور میں ایسے لوگ موجود رہے ہیں، جنھوں نے آقائے دو جہاں سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان عالیشان کا مصداق بنتے ہوئے اس حکم قرآنی پر عمل کیا اور دینِ حق کا علم بلند رکھا۔

ماضی میں خلفاء راشدین علیہم الرضوان کے بعد ائمہ اربعہ و دیگر بزرگان اُمّت، ابنِ قیّم و ابن تیمیہ ہوں یا مجدد

الف ثانی، شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اور آپ کے فرزندان گرامی ہوں یا سید احمد شہیدؒ اور شاہ اسماعیل شہیدؒ، مولانا محمد قاسم نانوتویؒ، فقیہ الامّت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ، شیخ الہند محمود حسنؒ، علامہ انور شاہ کشمیریؒ، شیخ الاسلام سید حسین احمد مدنیؒ، حکیم الامّت مولانا اشرف علی تھانویؒ، امام عبید اللہ سندھیؒ ہر دور میں اللہ نے ایسی جماعت قائم رکھی ہے جس نے کلمۂ حق بلند کیا ہے اور دین بیزاروں کو دینِ مبین کے قریب کرنے کی سعیٔ جمیلہ کی ہے۔ اسی قافلۂ حق وصداقت میں حضرت مولانا محمد الیاسؒ، علماءِ لدھیانہؒ، امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ، فدائے احرار شہیدِ ختمِ نبوّت مولانا محمد گل شیر شہیدؒ، جیسی عظیم شخصیات کو اللہ کریم نے منتخب فرمایا، جنھوں نے دینِ مبین کی حفاظت کی ذمہ داری کو نبھایا اور کلمۂ حق بلند کیا۔ مجلس احرار اسلام اکابر علماءِ حق اور سلفِ صالحین کی نشانی ہے۔ احرار کے عظیم رہنماؤں امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ، مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانویؒ، مولانا محمد گل شیر شہیدؒ، شیخ حسام الدینؒ، ماسٹر تاج الدین انصاریؒ، مولانا محمد حیات، مولانا محمد علی جالندھریؒ، قاضی احسان احمد شجاع بادی، مولانا لال حسین اخترؒ، ابنائے امیر شریعتؒ حضرت مولانا سید ابوذر بخاریؒ اور حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاریؒ نے دن رات ایک کر کے دین کی دعوت وتبلیغ، دین دشمنوں کے مقابلے میں مزاحمت اور مجاہدانہ کردار، تحفظِ ختمِ نبوّت اور تردید ومحاسبۂ قادیانیت کا فریضہ ادا کیا۔ موجودہ کٹھن حالات میں قائد احرار ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہٗ کی قیادت اور دعاؤں کے ساتھ جناب سید محمد کفیل بخاری، جناب عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا محمد مغیرہ، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، ڈاکٹر محمد عمر فاروق اور میاں محمد اویس اس مشن کو چہار سو پھیلانے کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ سید محمد کفیل بخاری اپنے عظیم نانا امیر شریعتؒ کی یاد کو تازہ کرتے ہوئے ہر دور دراز علاقے کا سفر کر کے عقیدۂ ختمِ نبوّت کے تحفظ کی آواز بلند کر رہے ہیں۔ شاید ہی پاکستان کا کوئی علاقہ ہو جہاں آبیاریٔ مشن کے لیے ان کے قدم نہ لگے ہوں۔

گزشتہ دنوں ماسٹر احمد خان (کالا باغ)، ڈاکٹر محمد عمر فاروق (تلہ گنگ)، قاری محمد ایوب عابد (جنڈ) کی پُر خلوص دعوت پر تین اضلاع میانوالی، چکوال، اٹک کا تبلیغی دورہ طے ہوا۔ تین دن میں تقریباً ۹ اِجتماعات ہوئے۔ الحمدللہ

۵/ مارچ جمعرات کی شام نواسۂ امیر شریعت سید محمد کفیل بخاری مدظلہٗ ملتان سے مرکز احرار تلہ گنگ پہنچے۔ ۶/ مارچ کو صبح سات بجے کالا باغ ضلع میانوالی کے لیے عازم سفر ہوئے، شاہ صاحب کے ساتھ بندۂ حقیر اور ڈاکٹر عمر فاروق کو رفاقتِ سفر کا شرف ملا۔ کالا باغ تاریخی شہر ہے، تاریخ کالا باغ کے مصنف سعید انور زیدی لکھتے ہیں کہ ۱۸۵۷ء سے پہلے یہ چند گھروں پر مشتمل دیہات تھا۔ نوابانِ اودھ اور شیر جنگ کی وفاداری کی وجہ سے یہ پورا علاقہ نواب امیر محمد خان کے اجداد کو انگریز نے تحفتاً دیا۔ دریائے سندھ کے مغربی کنارے پر واقع اس قدیم شہر میں بہت ساری تاریخی یادگاریں موجود ہیں۔

اس شہر کو یہ سعادت بھی حاصل ہے کہ فاتح قادیان مولانا عنایت اللہ چشتی رحمۃ اللہ علیہ ایک عرصہ تک یہاں

خطابت کرتے رہے۔ شہیدِ ختمِ نبوّت مولانا محمد گل شیر شہید اعوانؒ اپنے زورِ خطابت سے اس علاقے کے لوگوں کے خون کو گرماتے رہے۔ حضرت امیر شریعتؒ بھی ایک بار تشریف لے گئے تھے۔ جب کہ ابن امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاریؒ تین مرتبہ کالا باغ تشریف لے گئے اور پیغامِ احرار سے لوگوں کے قلوب کو منوّر کیا۔

چار افراد پر مشتمل ہمارا قافلہ براستہ میانوالی کالا باغ پہنچا، ماسٹر احمد خان، مفتی زین العابدین اور دیگر احباب نے بہت محبت سے نوازا۔ پونے ایک بجے نواسۂ امیر شریعت سید محمد کفیل بخاری کا توحیدی مسجد میں بیان شروع ہوا۔ مسجد محبان ختمِ نبوّت سے کھچا کھچ بھری ہوئی تھی۔ شاہ صاحب نے سحر انگیز اصلاحی بیان فرمایا، نماز جمعہ کے بعد ماسٹر احمد خان کی معیت میں کالا باغ کے پرانے شہر کو دیکھا۔ قدیم مسجد عید گاہ، مسجد قاضیاں والی، مسجد بلال، مسجد ملکاں والی جو کبھی مرکز احرار تھی کو دیکھنے کا موقع ملا۔ اہل علاقہ کی محبت دیدنی تھی۔ چکڑالہ سے بھائی عبدالخالق احرار، بھائی ادریس کے ساتھ کالا باغ پہنچ گئے تھے۔ تقریباً چار بجے واپسی کا سفر شروع ہوا۔ اب کالا باغ کا نقشہ تبدیل ہو چکا ہے۔ نوابوں کے محلات تِلْکَ الْاَیَّامُ نُدَاوِلُھَا بَیْنَ النَّاسِ کا مصداق بنے ہوئے ہیں۔ کالا باغ سے چکڑالہ کی طرف روانہ ہوئے۔ عصر کی نماز ڈھوک مشیاں والی میں ادا کی۔ مغرب کی نماز سے کچھ قبل چکڑالہ پہنچے۔ چکڑالہ کے ساتھ مجلس احرار اسلام کی بہت ساری یادیں وابستہ ہیں۔ مولانا عنایت اللہ چشتیؒ قادیان میں احرار کے پہلے مبلغ کی حیثیت سے تشریف لے گئے اور قادیانیوں کو تگنی کا ناچ نچوایا۔ کپتان غلام محمد مرحوم فدائے احرار اور خادم امیر شریعتؒ تھے۔ احرار سے اُن کی وفا ضرب المثل ہے۔ چکڑالہ شہر میں داخل ہوتے ہی قبرستان ہے اور سرِ راہ کپتان مرحوم آرام فرما ہیں۔ ان کی قبر پہ فاتحہ پڑھی، کافی دیر تک ڈاکٹر عمر فاروق اور شاہ صاحب ان کی وفاؤں کا تذکرہ کرتے رہے۔ نماز مغرب کے بعد احباب کی آمد شروع ہوگئی، نماز عشاء کے بعد کافی دیر تک احباب تشریف لاتے رہے اور شاہ صاحب مختلف موضوعات پر احباب سے گفتگو کرتے رہے۔ ۷/ مارچ نماز فجر کے بعد قدیم سفید مسجد میں شاہ صاحب نے درس قرآن دیا۔ ۱۰ بجے تک احباب سے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہا۔ ہمارا سفر جوں جوں جاری رہا، بارانِ رحمت کا نزول بھی ساتھ ساتھ ہوتا رہا۔ دن ۱۰ بجے چکڑالہ سے بھائی امتیاز کی معیت میں پہاڑوں کے دامن میں واقع قصبہ ''جھور'' پہنچے، جہاں مولانا محمد سعید اپنے رفقاء کے ساتھ منتظر تھے۔ انھوں نے مہمانوں کا بہت اکرام کیا۔ دو گھنٹے کی پُر مغز نشست اور دعوت شیراز کے بعد موسلا دھار بارش میں چکوال کی ہی تحصیل اور قدیم تاریخی شہر ''لاوہ'' کے لیے سفر شروع کیا۔ لاوہ میں خاندان امیر شریعتؒ سے گہرا تعلق رکھنے والے قدیم احرار کارکن لالہ شیر خان اور بھائی غلام محمد استقبال کے لیے موجود تھے۔ اُن کی معیت میں جامع مسجد شہید پہنچے۔ ہمارے داعی مولانا مفتی شیر خان دل چسپ آدمی ہیں، ابنائے امیر شریعت حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاریؒ اور حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاریؒ سے وابستہ اپنے زمانۂ طالب علمی کے یادگار واقعات سناتے رہے۔ حضرت سید عطاء المحسن بخاریؒ کا خانقاہ سراجیہ

کنڈیاں شریف میں قیام اور بزرگان خانقاہ کے ادب واحترام کے حوالے سے کئی سبق آموز واقعات سنائے۔ بارش کے باوجود نمازظہر کے بعد شہر بھر کے علماء تشریف لے آئے، شاہ صاحب نے ''تحفظ ختمِ نبوّت اور علماء کی ذمہ داریاں'' کے عنوان پر تفصیلی گفتگو فرمائی۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ قادیانیت کے تعاقب میں دعوتی پہلو کو بھی اختیار کرنا چاہیے اور دعوت کا صحیح طریقۂ کار سیکھنا چاہیے۔ قادیانیوں کے کفر وارتداد کی تردید ومذمت کے ساتھ ساتھ ہمیں اس کی اشد ضرورت ہے۔ بعد نماز مغرب مرکز احرار مسجد ابوبکر صدیقؓ تلہ گنگ میں تربیتی فکری نشست بعنوان ''تحفظ ختمِ نبوّت اور قادیانی سازشیں'' منعقد ہوئی۔ باوجود بارش کے بڑی تعداد میں شہر کے سنجیدہ اور تعلیم یافتہ حضرات نے شرکت کی، شاہ صاحب نے تفصیل کے ساتھ قادیانیوں کی اسلام، پاکستان اور اُمّتِ مسلمہ کے خلاف سازشوں کو تاریخی حوالوں سے بے نقاب کیا۔ ۸/ مارچ کو صبح ۱۰ بجے مسجد ابوبکر صدیق سے متصل بھائی خالد کی رہائش گاہ پر خواتین کے لیے اصلاحی نشست کا اہتمام کیا گیا، جس میں خواتین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ شاہ صاحب نے اسلام میں خواتین کا مقام واحترام، صحابیات کی ایمان افروز سیرت اور پردہ کے موضوع پر ایک گھنٹہ نہایت مؤثر خطاب کیا۔ ساڑھے گیارہ بجے براستہ پنڈی گھیپ ''جنڈ'' کے لیے روانہ ہوئے، جہاں قاری محمد ایوب عابد صاحب مدرسہ سیدہ عائشہ صدیقہؓ کے نام سے بچیوں کا مدرسہ چلا رہے ہیں۔ بچیوں کے اعزاز میں دوپٹہ پوشی اور تکمیل دورہ حدیث کی تقریب تھی۔ شاہ صاحب نے اُمّہات المؤمنین، بناتِ طاہرات رضی اللہ عنہم کی پاکیزہ سیرت پر تفصیلی بیان کیا اور فارغ ہونے والی عالمات کو اُن کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ نماز عصر کے بعد ''فتح جنگ'' کے لیے روانہ ہوئے۔ مسجد اُسامہ بن زید میں قاری عبدالواحد صاحب نے احباب کے تعاون سے ''ختمِ نبوّت سیمینار'' کا اہتمام کیا ہوا تھا۔ جہاں مولانا پیر محمد ابوذر (ناظم مجلس احرار اسلام راولپنڈی واسلام آباد) بھی تشریف لے آئے، شاہ صاحب نے گمراہ کن فتنوں خصوصاً قادیانیت کے شکار لوگوں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دامنِ رحمت میں لانے اور ان فتنوں سے مسلمانوں کے ایمانوں کو بچانے کی مناسبت سے فکر انگیز گفتگو کی۔ اس موقع پر مولانا قاری مختار احمد، مولانا ابوبکر حیدر، مولانا عبدالماجد اور دیگر علماءِ کرام بھی موجود تھے۔ رات گیارہ بجے راولپنڈی روڈ پر واقع شاہ پور ڈیم کی مچھلی پیر ابوذر صاحب کے ذوقِ طعام کا منہ بولتا ثبوت تھی، کھانے کے بعد احباب کو الوداعی سلام کہتے ہوئے لاہور کی طرف عازمِ سفر ہوئے اور صبح چار بجے دفتر احرار پہنچے۔

قارئین! آپ سے گزارش ہے کہ قافلۂ احرار کو آگے بڑھانے کے لیے ہمارا ساتھ دیں۔ ''نقیبِ ختمِ نبوّت'' اور ''احرار نیوز'' کے مستقل خریدار بنیں، ان کا مطالعہ کریں۔ فہم ختمِ نبوّت خط کتاب کورس میں شرکت کریں۔ اپنے علاقوں میں دروس ختمِ نبوّت کا انعقاد کریں، لٹریچر کی تقسیم واشاعت کا اہتمام کریں۔

اللہ کریم ہمیں مجلس احرارِ اسلام کے پرچم کو مزید بلند کرنے کی توفیق وہمت نصیب فرمائیں۔ آمین